غیر مسلم درزی سے سوٹ سلوانا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی درزی غیر مسلم ہو، تو کیا اس سے اجرت پر سوٹ سلائی کروا سکتے ہیں؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

قادیانیوں سے تو کسی طرح کے معاملات کرنے کی بھی شرعا اجازت نہیں ہے، لہذا ان سے سوٹ سلائی نہیں کروا سکتے۔ البتہ! اصلی کفار یعنی عیسائی وغیرہ سے محض معاملات کرنا جائز ہے، لہذا ان سے اجرت پر سوٹ سلائی کروانا بھی جائز ہے، لیکن ان سے دوستانہ تعلقات رکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ نیز یہ یاد رہے کہ جہاں مسلمان درزی میسر ہو، وہاں حتی الامکان مسلمان ہی سے معاملات کرنے چاہییں، لہذا اسی سے سوٹ سلائی کروانا چاہیے کہ اس میں مسلمان کو مالی مدد پہنچانا ہے۔

کفار سے دوستی کے ناجائز ہونے کے متعلق قرآنِ مجید فرقانِ حمید میں ہے: (یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الۡكٰفِرِیۡنَ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ؕ اَتُرِیۡدُوۡنَ اَنۡ تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ عَلَیۡكُمۡ سُلۡطٰنًا مُّبِیۡنًا) ترجمۂ کنز العرفان: اے ایمان والو! مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کے لئے صریح حجت قائم کر لو۔ (پارہ 5، سورۃ النساء، آیت 144)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "معاملت مجردہ سوائے مرتدین ہر کافر سے جائز ہے جبکہ اس میں نہ کوئی اعانت کفر یا معصیت ہو نہ اضرار اسلام و شریعت، ورنہ ایسی معاملت مسلم سے بھی حرام ہے چہ جائیکہ کافر، قال تعالی: (و لا تعاونوا علی الاثم و العدوان) (اللہ تعالی نے فرمایا: گناہ و زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔) (فتاوی رضویہ، جلد 14، صفحہ 433، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مزید فرماتے ہیں: "غیر ذمی سے بھی خرید و فروخت، اجارہ و استیجار، ہبہ و استیہاب بشروطہا جائز اور خریدنا مطلقاً ہر مال کا کہ مسلمان کے حق میں متقوم ہو اور بیچنا ہر جائز چیز کا جس میں اعانتِ حرب یا اہانت اسلام نہ ہو، اسے نوکر رکھنا جس میں

کوئی کام خلاف شرع نہ ہو۔۔۔ ایسے ہی امور میں اجرت پر اس سے کام لینا۔" (فتاوی رضویہ، جلد 14، صفحہ 421، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4331

تاریخ اجراء: 22 ربیع الآخر 1447ھ/16 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net